السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(عشر کن کو دینا افضل ہے ، زکوۃ بھی صدقہ بھی عام غریبوں کو یا مجاہدین کو؟ (محمد شکیل ، فورٹ عباس

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

{ عشر صدقات میں شامل ہے ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ

صدقے صرف فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور ''] ''مسافروں کے لیے ۔

صدقہ وزکوۃ کے مصرف ہیں آٹھ . . . سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ

ان آٹھ مصارف میں فی سبیل اللہ بھی ایک مصرف ہے ، جس کی صحیح ترین تفسیر جہاد فی سبیل اللہ ہے ۔

ابی حبیبہ طائی سے ہے ، انہوں نے کہا کہ میرے بھائی نے میری طرف کچھ مال کی وصیت کی تو میں ابودرداءؓ کو ملا ، اور سوال کیا کہ میرے بھائی نے کچھ مال کی وصیت کی ہے میں اس مال کو کہاں خرچ کروں ۔ فقراء میں ، مساکین میں ، مجاہدین میں تو ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا : ''لیکن میں تو مجاہدین کے برابر کسی کو نہیں سمجھتا ۔ '']1[۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

ترمذی الجلد الثانی ، أبواب الولاء والھبة باب ماجاء فی الرجل یتصدق أو یعتق عند الموت 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص416

محدث فتویٰ